نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبے پر گندم کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کریں۔ چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد محمد نواز میکن کا ضلع سرگودھا میں سرسبز کسان کنونشن سے خطاب

لاہور: 14 نومبر 2022: ۔ چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد محمد نواز میکن نے ضلع سرگودھا میں گندم کے کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے منعقدہ سرسبز کسان کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرگودھا ڈویژن میں گزشتہ سال 17 لاکھ ایکڑ رقبے پر گندم کاشت ہوئی جس سے اوسط پیداوار 28 من فی ایکڑ حاصل ہوئی جبکہ صوبہ پنجاب میں گندم کی اوسط پیداوار 30 من فی ایکڑ ہے۔ امسال کاشتکار گندم کی کاشت 20 نومبر تک زیادہ سے زیادہ رقبہ پر مکمل کریں۔ انھوں نے مزید کہا کہ گندم کو منافع بخش بنانے کیلئے بوائی سے قبل ہی اس کی امدادی قیمت بڑھا کر 3000 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کر دی ہے تاکہ کاشتکار گندم کو ایک منافع بخش فصل کے طور پر زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کریں۔ انہوں نے کاشتکاروں پر زور دیا کہ سرگودھا ڈویژن میں گندم کی زیادہ سے زیادہ رقبے پر کاشت ایک قومی فریضہ کے طور پر کریں اور ایسے رقبے جہاں دھان کی کٹائی کا عمل جاری ہے وہاں کاشتکار مڈھوں کو آگ لگانے سے گریز کریں۔ چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد نے مزید کہا کہ زرعی سائنسدان موسمیاتی تبدیلیوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے گندم کی نئی اقسام دریافت کر رہے ہیں تاکہ صوبہ کی اوسط پیداوار کو 36 من فی ایکڑ تک بڑھایا جا سکے۔ اس کے علاوہ توسیعی کارکنان میگا فارمر گیدرنگ اور صوبائی و ضلعی سطح پر پیداواری مقابلہ جات کا انعقاد بھی کروا رہے ہیں۔ امسال حکومت پنجاب نے گندم کے بیج و دیگر زرعی مداخل پر 2 ارب روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت توسیع سرگودھا شاہد حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ کسانوں میں تحریک اور ترغیب کے ذریعے زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کی بروقت کاشت کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ گندم کی اضافی پیداوار سے ملک میں فوڈ سیکیورٹی کی صورتحال کو اطمینان بخش بنایا جا سکے۔ امسال ہمیں 18 لاکھ ایکڑ گندم کی کاشت کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔ گندم کی زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت یقینی بنانے کیلئے کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی کیلئے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے ساتھ میڈیا ویز کا بھی فیلڈ میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ گندم کے کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کے بیج، جڑی بوٹی مار زہروں اور جدید مشینری پر سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر کے ملکی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے حکومت پنجاب نے گندم کی 15 نئی اقسام کے 90 لاکھ تھیلوں کی کاشتکاروں تک فراہمی کو یقینی بنایا ہے۔ کاشتکاروں کی فی ایکڑ پیداواری لاگت میں کمی کیلئے 1200 روپے فی تھیلا خصوصی سبسڈی فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے کاشتکاروں پر زور دیا کہ رواں ماہ میں گندم کی کاشت کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر چیف سائنٹسٹ ادارہ گندم ڈاکٹر جاوید اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 2030 تک گندم کی پیداوار 36 من فی ایکڑ حاصل کرنا لازمی ہے۔ کاشتکار زیادہ گندم کاشت کریں۔ صوبہ پنجاب میں ترقی پسند کاشتکاروں نے 60 من فی ایکڑ تک پیداوار حاصل کی ہے۔ اس موقع پر نجی کمپنی کے زرعی ماہر، ڈاکٹر سعید اقبال نے گندم کی فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال پر تفصیلی روشنی ڈالی اور کاشتکاروں کو سفارش کی کہ وہ گندم کی فصل میں فاسفورسی اور نائٹروجنی کھادوں کے توازن کا خاص خیال رکھیں۔ سرسبز کسان کنونشن میں ڈائریکٹر زراعت توسیع ساہیوال ڈویژن چوہدری شہباز اختر، ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت محکمہ زراعت کے افسران اور کسانوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆☆☆☆